السَّجدَة

(As-Sajda)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

1	الم	
	الم	
2	تَنزِيلُ الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِن رَّبِّ الْعَالَمِينَ	
	اِس کتاب کا پیش کیا جانا جس کے معاملے میں کوئی شک نہیں کہ نظام ربوبیت عالمینی کی طرف سے ہے۔	
3	أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ	
	کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اسے گھڑ لیا ہے بلکہ یہ تیرے نظام ربوبیت کی طرف سے الحق ہے تاکہ تم اس قوم کو پیش آگاہ کرو جس کے پاس تم سے پہلے کوئی پیش آگاہ کرنے والا نہیں آیا تاکہ وہ راہ ہدایت پر آئیں۔	

4	اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ مَا لَكُم مِّن دُونِهِ مِن وَلِيٍّ وَلَا شَفِيعٍ ۚ أَفَلَا تَتَذَكَّرُونَ	
	بے شک وہ مملکت الہیہ ہی ہے جس نے بلند وزیریں اور اس کے مابین کے پیمانے برے دور کے معاملے میں تخلیق کئے پھر اقتدار پر متمکن ہو ا۔۔۔تمہارے لیے اس کے سوا نہ کوئی دوست ہے نہ ہی کوئی حمائتی۔۔۔پھر کیا تم نہیں سمجھتے۔	
5	يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّونَ	
	وہ حکومت سے لے کر عوام تک ہر کام کی تدبیر کرتا ہے پھر اایسے دور کے معاملے میں جب کہ تم تیاری کرتے ہو کہ جس کا پیمانہ مہذب اور موزوں الفت ہوتا ہے۔	
6	ذَٰلِكَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ	
	یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت و رحمت والا۔	
مباحث:۔ یہ ترجمہ جناب احمد رضا خاں صاحب کا کیا ہوا ہے جو ادب و قوائد کے لحاظ سے انتہائی موزوں و خوبصورت اور یکتا ہے		
7	الَّذِي أَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ۖ وَبَدَأَ خَلْقَ الْإِنسَانِ مِن طِينٍ	

	وہی ہے کہ جس نے جس کو جو اخلاقیات دیں انتہائی حسین دیں اور انسان کے اخلاقیات کی شروعات ایک سرشت سے کی۔	
8	ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ	
	پھر اس کی نسل کو ایک بے قدری تعلیم پر پایا۔	
9	ثُمَّ سَوَّاهُ وَنَفَخَ فِيهِ مِن رُّوحِهِ ۖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ	
	پھر اس کو معتدل و مناسب کیا اور پھر اس معاشرے کو اپنے حاکمیت کی روشنی عطا کی۔۔اور تم کو سوچ سمجھ اور عقل کے استعمال کی صلاحیت عطا کی۔۔۔۔کم ہی تم ان کا صحیح استعمال کرتے ہو۔	
10	وَقَالُوا أَإِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ أَإِنَّا لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ۚ بَلْ هُم بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ كَافِرُونَ	
	اور کہتے ہیں کہ کیا ہم عوام کے معاملے میں نیست و نابود ہو جائینگے گئے اور کیا پھر نئے سرے سے ضابطہ اخلاق دئے جائین گے۔بلکہ وہ اپنے نظام ربوبیت کے احتساب کے منکر ہیں۔	
11	قُلْ يَتَوَفَّاكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ	
	کہہ دو کہ ناکامی کے احکامات کو نافذ کرنے والا جو تم کو بھر پور بدلہ دیتا ہے تمہارا وکیل مقرر کیا گیا ہے پھر تم اپنے نظام ربوبیت کی طرف رجوع کرائے جاؤ گے۔	
12	وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الْمُجْرِمُونَ نَاكِسُو رُءُوسِهِمْ عِندَ رَبِّهِمْ رَبَّنَا أَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا إِنَّا مُوقِنُونَ	

	اور کاش تو دیکھے جس وقت مجرم لوگ اپنے نظام ربوبیت کے سامنے سر جھکائے ہوئے کہیں گے اے ہمارے نظام ربوبیت ہم نے دیکھ اور سن لیا پس ہمیں واپس بھیج دے کہ اچھے کام کریں۔۔۔۔ہم یقین کرنے والے ہیں۔	
13	وَلَوْ شِئْنَا لَآتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدَاهَا وَلَٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّي لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ	
	اور اگر ہمارے قانون مشیت کی اجازت ہوتی تو ہم ہر متنفس کو اس کی ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات مقرر کی جا چکی تھی کہ میں جائے سزا کو نافرمان لوگوں سے بھر دونگا خواہ وہ چھپنے والے ہوں یا مانوس ہوں۔	
14	فَذُوقُوا بِمَا نَسِيتُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَٰذَا إِنَّا نَسِينَاكُمْ ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ	
	لہذا تم لوگ اس بات کا مزہ چکھو کہ تم نے آج کے دن کی ملاقات کو نظر انداز کر دیا تھا تو ہم نے بھی تم کو نظر انداز کر دیا ہے اب بسبب اپنے گزشتہ اعمال کے دائمی عذاب کا مزہ چکھو۔	
15	إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ	
	ہمارے اھکامات کے ذریعے امن قائم کرنے والے افراد تو صرف وہ ہیں جنہیں جب احکامات کی یاد دہانی کرائی جاتی ہے تو سرنگوں ہو جاتے ہیں اور اپنے نظام ربوبیت کی حاکمیت کے ساتھ جدوجہد کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ہیں۔	
16	تَتَجَافَىٰ جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَطَمَعًا وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ	

		وہ اپنی ہر دلچسپی کی آماجگاہ سے علحیدگی اختیار کرتے ہیں اور وہ اپنے نظام ربوبیت کی طرف خوف اور امید سے دیکھتے ہیں اور ہماری دی ہوئی ضروریات زندگی سے ہماری راہ میں انفاق کرتے رہتے ہیں۔
	17	فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُم مِّن قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
		پس کسی نفس کو نہیں معلوم ہے کہ بسبب جو وہ کرتے رہے تھے ان کی آنکھوں کی ٹھنڈک سے ان کے لئے کیا کیا مخفی رکھا گیا ہے۔
	18	أَفَمَن كَانَ مُؤْمِنًا كَمَن كَانَ فَاسِقًا ۚ لَّا يَسْتَوُونَ
		توکیا جو امن قائم کرنے والا ہے قانون شکن کی مانند ہو سکتا ہے؟ یہ برابر نہیں ہو سکتے۔
	19	أَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ جَنَّاتُ الْمَأْوَىٰ نُزُلًا بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
		سو وہ لوگ جنہوں نے امن قائم کیا اور اصلاحی عمل کئے تو ان کے لئے آسودگی والی ریاستیں ہیں۔۔۔، ان کاموں کے سبب ہے جو وہ کیا کرتے تھے مہمانی میں ہمیشہ رہنے والی ریاستیں ہیں
	20	وَأَمَّا الَّذِينَ فَسَقُوا فَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا مِنْهَا أُعِيدُوا فِيهَا وَقِيلَ لَهُمْ ذُوقُوا عَذَابَ النَّارِ الَّذِي كُنتُم بِهِ تُكَذِّبُونَ
		اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی ارادہ کیا کہ وہاں سے نکلیں تو اس میں پھر لوٹا دئے گئے اور ان سے کہا جاتا ہے کہ آگ کی سزا کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔
	21	وَلَنُذِيقَنَّهُم مِّنَ الْعَذَابِ الْأَدْنَىٰ دُونَ الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ

	اور ہم انہیں بڑے عذاب سے پہلے چھوٹے عذاب کا مزہ چکھائیں گے تاکہ یہ رجوع کریں۔	
22	وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا ۚ إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنتَقِمُونَ	
	اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہوگا جسے اس کے نظام ربوبیت کے احکامات کے ذریعے سے یاد دہانی کرائی جائے۔۔۔ پھر وہ ان سے روگردانی کرے۔۔۔ بے شک ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔	
23	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ فَلَا تَكُن فِي مِرْيَةٍ مِّن لِّقَائِهِ ۖ وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ	
	اور بیشک ہم نے موسیٰ کو وہی کتاب عطا کی تھی۔ تو آپ کو ایسی کتاب کے ملنے پر شک میں نہیں پڑنا چاہیے اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لئے ذریعۂ ہدایت بنایا تھا۔	
24	وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ أَئِمَّةً يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوا ۖ وَكَانُوا بِآيَاتِنَا يُوقِنُونَ	
	اور ہم نے ان میں سے بعض کو ایسا امام و پیشوا مقرر کیا تھا جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے جب کہ انہوں نے استقامت اختیار کی اور وہ ہمارے احکامات پر یقین رکھتے تھے۔	
25	إِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	
	بے شک تمہارا نظام ربوبیت مملکت کے قیام کے وقت ان باتوں میں جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے ان کے درمیان فیصلہ کردے گا۔	
26	أَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّنَ الْقُرُونِ يَمْشُونَ فِي مَسَاكِنِهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ ۖ أَفَلَا يَسْمَعُونَ	

	کیا انھیں اس سے بھی رہنمائی نہ ہوئی کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی قومیں نیست و نابود کر دی ہیں جن کے مساکن میں یہ چلتے پھرتے ہیں۔۔۔، بے شک اس میں بڑے دلائل ہیں پس وہ کیوں نہیں سنتے ہیں۔	
27	أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا نَسُوقُ الْمَاءَ إِلَى الْأَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا تَأْكُلُ مِنْهُ أَنْعَامُهُمْ وَأَنفُسُهُمْ ۖ أَفَلَا يُبْصِرُونَ	
	کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ہم پانی کو خشک زمین کی طرف رواں کر کے اس سے کھیتی نکالتے ہیں جس سے ان کے چارپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں پھر کیا وہ بصیرت سے کام نہیں لیتے۔	
	مباحث:۔ اس آیت کے ترجے میں تشبیہات دی گئی ہیں جن کا اطلاق قاری کی سمجھ اور وقت کے لحاظ سے خود قاری کرے گا۔۔اس آیت میں تشبیہاًیہ بتایا گیا ہے کہ جیسے ایک بنجر زمین کی طرف جب پانی بہہ کر آتا ہے تو نباتات اگ آتی ہیں اسی طرح جب انسانوں تک تعلیم پہنچتی ہے تو وہ قوم زندہ ہو جاتی ہے۔	
28	وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْفَتْحُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ	
	اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو یہ فیصلہ کب ہوگا۔	
29	قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنفَعُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِيمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ	
	کہہ دو کہ فیصلے کا دن کافروں کو ان کا امن قائم کرنا فائدہ نہ دیگا۔ اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔	
30	فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانتَظِرْ إِنَّهُم مُّنتَظِرُونَ	
	سو ان سے درگزر سے کام لو اور انتظار کرو کہ وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔	